پارسائے عشق از مریم زیب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

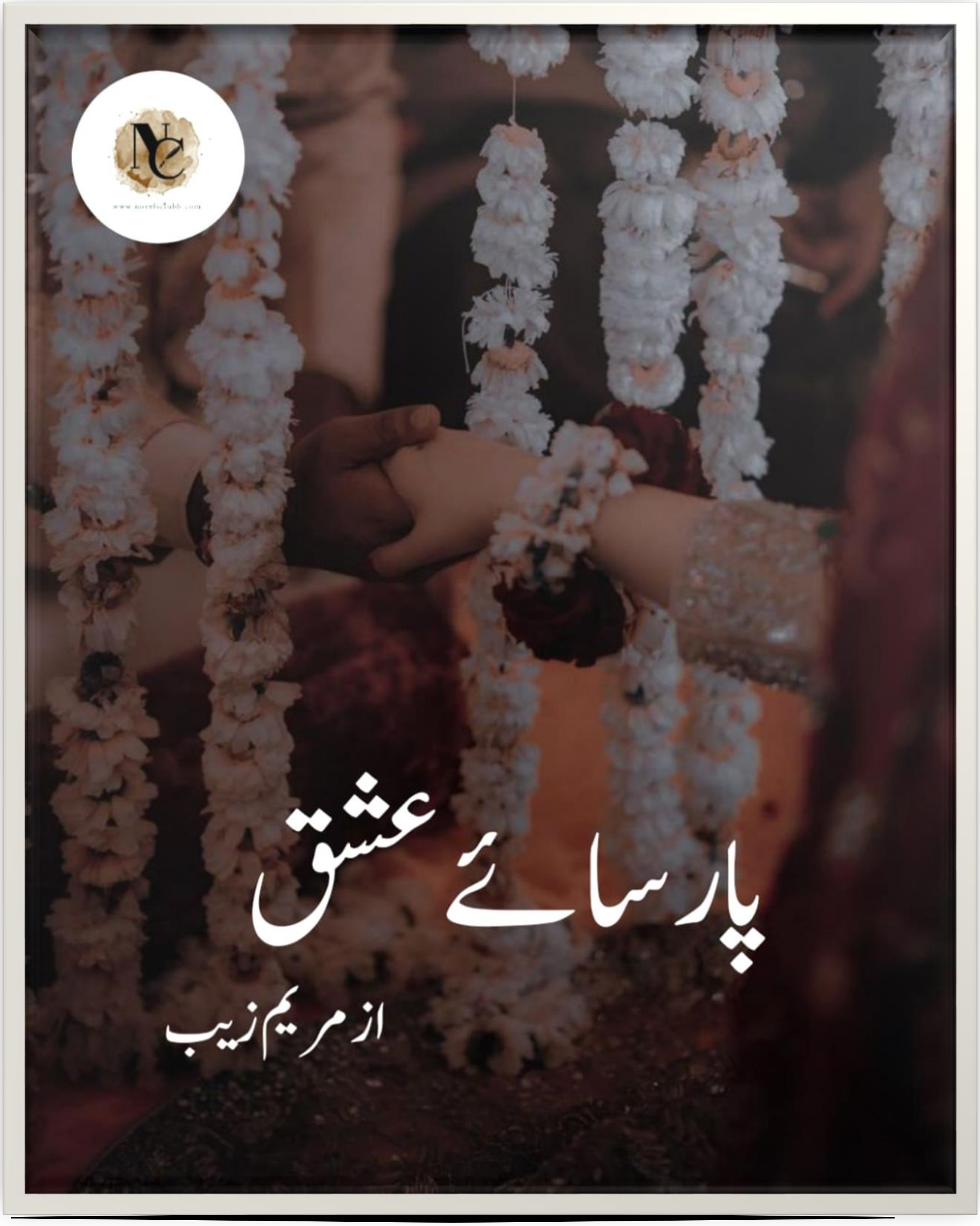

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

پارسائے عشق

از مریم زیب

www.novelsclubb.com

پارسائے عشق

از مریم زیب

قسط نمبر:09

حور مقصورات فی الخیام ٥ فبای آلاء ربکما تکذبان ٥

(سورۃ رحمٰن)

www.novelsclubb.com

حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشیں ٥ تو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ٥

اس کی آنکھ خوبصورت آواز پر کھلی۔اس نے آنکھیں کسمسا کر کھولیں تو نظر آیا مکرم تلاوت کر رہا تھا۔اسے اندازہ تھا اس کی آواز تلاوت کرتے ہوئے بہت خوبصورت لگتی ہو گی مگر وہ اتنی پر سوز ہو گی اس نے سوچا نہ تھا۔وہ اٹھ بیٹھی۔ غیر ارادی طور پر اس نے دوپٹا سر پہ ڈالا۔اور اسے دیکھتے ہوئے سننے لگی۔

وہ آنکھیں بند کرتا پڑھے جا رہا تھا اور وہ اس کو دیکھ رہی تھی۔ کیا اس سے بھی زیادہ کوئی حسین منظر ہوتا ہو گا؟

تبرک اسم ربک ذی الجلال والاکرام ○

بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا ہے ○

www.novelsclubb.com

وہ تلاوت ختم کر کے دعا کیلئے ہاتھ بلند کر رہا تھا۔نور تھوڑی تلے ہاتھ رکھے بس اسے دیکھے جا رہی تھی۔ہاتھ چہرے پر پھیرتا اس نے مسکرا کر اس کی جانب دیکھا تو جواباً وہ بھی مسکرا دی۔

تم کب اٹھیں؟"

بس ابھی جب تم تلاوت کر رہے تھے۔"

اس نے سمجھ کر سر اثبات میں ہلایا۔

تمہاری آواز بہت خوبصورت ہے۔"

شکریہ۔لیکن تم نے پہلے کبھی میری آواز کی تعریف نہیں کی۔"

www.novelsclubb.com

مجھے یہ ابھی پیاری لگی جب تم تلاوت کر رہے تھے۔"

ہاں شاید اللہ کا کلام ہے ہی اتنا خوبصورت کہ وہ ہر چیز کو خوبصورت بنانے کی طاقت رکھتا ہے۔"

ہمم۔ تم نے نماز پڑھ لی؟" وہ اس سے فکرمندی سے پوچھ رہی تھی۔ کیونکہ ابھی اسے صحیح سے پڑھنا نہیں آتی تھی۔ اکراش کے ساتھ پڑھ لیتی تھی تو اسے آسانی ہو جاتی تھی۔ اب جبکہ وہ یہاں نہیں تھی تو وہ کیسے پڑھتی۔

نہیں، میں تمہارے ہی اٹھنے کا ویٹ کر رہا تھا۔ بلکہ ابھی اٹھانے ہی والا تھا اچھا ہوا خود ہی اٹھ گئیں تم۔ اب وضو کر کے آؤ پھر شروع کرتے ہیں۔" وہ شکر پڑھتی اٹھی اور واشروم کی جانب بڑھی۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ باہر نکلی۔ دونوں بازوں کی آستین کہنی تک مڑی ہوئی تھیں۔ وہ نیچے کرتی آگے بڑھی دوپٹا سر پہ ٹکا پیچھے گرا ہوا تھا۔ کچھ ہی لمحوں میں وہ دوپٹا حجاب کی صورت میں لیے مکرم کے تھوڑے سے پیچھے کھڑے نماز ادا کر رہی تھی۔

دونوں قبلہ رخ کیے فجر کی نماز ادا کر رہے تھے۔ آج ان کا ولیمہ تھا۔ خوشی ان کے چہرے سے جھلک رہی تھی۔ نماز ادا کرتے وہ لوگ اٹھے۔ مکرم اپنا لیپ ٹاپ لیے

www.novelsclubb.com

کام چیک کرنے لگا جو شادی کی وجہ سے وہ چھوڑے بیٹھا تھا جبکہ وہ فون لیے پاکستانی نئی نویلی دلہن ہونے کا ثبوت دیتی اپنے نکاح نامہ سائن کرتے ہوئے کی پکچر اسٹیٹس ڈالتی کیپشن میں الحمدللہ لکھ رہی تھی۔

--

کیوں یار تمہارے بغیر مزہ کیسے آئے گا؟" وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

اوہ اچھا ٹھیک ہے تم ان کا خیال رکھو۔ کوئی بات نہیں۔" فون بند کرتے ہوئے اس نے کہا مگر اس کا موڈ آف ہو گیا تھا کہ حجاب آج ولیمے پر نہیں آ رہی۔

کیاہوامنہ کیوں لٹکالیا؟"حِفصہ بیگم اس کے تاثرات دیکھتیں اس سے پوچھ رہی تھیں۔

حجاب کے ابو کی طبیعت خراب ہے اس کی وجہ سے وہ آج ولیمہ اٹینڈ نہیں کر پائے گی۔"منت افسردگی سے بولی۔

اوہ یہ تو براہوا۔اللہ اس کے والد کو صحت دے۔"

آمین۔"

اچھاتم چلواٹھو سوگ ختم کرواور یہ ناشتہ لے کر جاؤ مکرم اور نور کیلئے۔"

اوہاں دیں میں پہنچاکر آئی۔"ناشتے کی ٹرے ان کے ہاتھ سے لیتی وہ ان کے روم میں جانے لگی۔دروازہ کھٹکھٹایانور نے کھولا۔وہ اسے دیکھتی مسکرائی۔

گڈمارننگ نیولو برڈز۔"

ہاہاہا گڈ مارننگ سنگل پرسن۔"نور نے اسی کے انداز میں جواب دیا تو وہ بھی ہنس دی۔

"ہم ایسے ہی خوش ہیں۔آپ دونوں کو شادی بہت بہت مبارک ہو۔"وہ مسکرا کر گویا ہوئی۔

"شکریہ۔"

"چلیں آپ لوگ جلدی سے ناشتہ کر لیں اور بھابھی آپ تیار ہو جائیں ہمیں سیلون جانا ہے آپ کے میک اَپ کیلئے۔"

"بھابی؟ واہ۔"اس نے آبرو آچکا کر پوچھا تو اس نے بھی کندھے آچکا دیے۔ جیسے آج سے یہی رشتہ لے کے چلنا تھا اسے آگے۔

www.novelsclubb.com

"اور ہاں۔" وہ جاتے جاتے رکی۔ "حجاب آج نہیں آپائے گی اس کے بابا کی طبیعت خراب ہے۔اس نے اپنی طرف سے معذرت کرنے کو کہا ہے۔"

کیا۔" وہ اداس ہو گئی۔ "چلو کوئی نہیں اللہ اس کے بابا کو صحت دے۔ باقی حساب کتاب میں بعد میں کر لوں گی۔"

--

www.novelsclubb.com

گولڈن کلر کے جالی دار میکسی میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔ بال میسی جوڑے کی صورت باندھے اور ہلکا میک آپ کیے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ نور کو

برائیڈل روم میں بٹھاتی وہ حِفصہ بیگم کو ڈھونڈتی کسی کام سے باہر آئی تو اسے سنی نظر آیا۔

سنی ماما کو کہیں دیکھا ہے ؟"اس نے نظر آگے پیچھے دوڑاتے ہوئے پوچھا۔

یہی کہیں ہوں گی۔"

اچھا میں دیکھتی ہوں۔" کہتی آگے بڑھنے لگی جب اسے سنی نے دوبارہ پکارا۔

تمہاری وہ دوست نہیں آئی کیا؟ حجاب ؟"

نہیں اس کے بابا کی طبیعت خراب ہے۔" وہ سر ہلاتا آگے بڑھنے لگا۔

تم کیوں پوچھ رہے تھے ؟"اس نے پیچھے سے آواز لگائی۔

www.novelsclubb.com

نہیں بس ایسے ہی وہ نہیں دِکھی تو بس ایسے ہی پوچھ لیا۔"

ہمم۔" کہتی وہ آگے بڑھ گئی۔ فلحال اسے حِفصہ بیگم سے کام تھا۔اس کے متعلق وہ بعد میں پوچھ لے گی۔

ولیمے کی تقریب بہت عمدہ چل رہی تھی۔ مگر وہ بہت تھک گئی تھی اس لیے ایک جگہ آکر ٹک گئی۔ اور ہیلز اتار کر اپنے پاؤں ہاتھوں سے دبانے لگی جو کچھ زیادہ ہی درد کر رہے تھے۔

آہم۔" گلا کھنکھارنے کی آواز آئی گئی۔ اس نے اس جانب دیکھا فائز اس کے پاس کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔ اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیسا ردعمل دے۔

میں بیٹھ سکتا ہوں یہاں؟" وہ ساتھ ہی کرسی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

جی جی بیٹھ جائیں۔" وہ کہتی اٹھ کر جانے لگی۔ اسے عجیب لگا یہاں اس کے ساتھ بیٹھنا۔ بے شک وہ اس کے نکاح میں تھی مگر یہ بات سب کے سامنے واضح تو نہ تھی۔ پوشیدہ رکھی گئی تھی تو اس کو بھی یہ سب عجیب ہی لگا۔

بیٹھ جائیں آپ سے ہی بات کرنے آیا ہوں میڈم۔" وہ تیزی سے بولا تو پہلے تو اس نے نا سمجھی سے اسے مڑ کر دیکھا مگر پھر بیٹھ گئی۔

جی بولیں۔"

فائز نے دور کھڑے سنی کو دیکھا جو اس کی ہمت بندھاتے ہوئے اسے تھمز آپ کا اشارہ کر رہا تھا۔

"وہ میں کہہ رہا تھا کہ۔۔ میرے ساتھ کل ڈنر پہ چلیں گی؟" منت نے ایک دم اس کو دیکھا۔

جی؟"

"میں نے فارسی تو نہیں بولی۔" اس نے دھیمے لہجے میں کہا مگر وہ سن گئی مگر کہا کچھ نہیں۔

"ایکچولی میں چاہ رہا تھا کہ اگر ہم۔۔۔آپ میرے ساتھ ڈنر پر چل رہی ہیں یا نہیں؟" پہلے تو وہ کوئی وجہ ڈھونڈ رہا تھا مگر پھر دوٹوک بات کرنا ضروری سمجھی۔

"ٹھیک ہے چلی جاؤں گی۔" اس نے بھی جواب دے دیا اس سے پہلے کہ وہ مکر جاتا۔

"ٹھیک ہے۔کل میں آپ کو سات بجے پک کرنے آجاؤں گا۔" کہتا اس کی سنے بغیر اٹھ کر چلا گیا۔

اور وہ پیچھے بیٹھی بس اس کی دور ہوتی پشت کو دیکھ رہی تھی۔اسے خوشی ہوئی کہ وہ اس سے بات کرنا چاہ رہا تھا۔مگر کتنا روکھا انداز تھا اس کا جیسے احسان کر رہا ہو۔چلو کوئی نہیں پہل تو اسی نے کہ ہے ناں اور وہ کتنی بدھو تھی جو اٹھ کر چل پڑی تھی۔ لیکن اتنی بھی کیا جلدی تھی ہاں کرنے کی وہ تو سمجھ رہا ہوگا جیسے اسی انتظار میں بیٹھی تھی میں۔لیکن منع کرنے کی بھی کوئی وجہ نہیں تھی۔اب اگر ہاں کر رہی دی ہے تو وہ وہاں بات کیا کرے گی؟نہ اس سے دوستی تھی نہ ہی اس کا مزاج ایسا تھا کہ بندہ

بات کھل کے کر پائے۔ خیر بلایا اس نے تھا تو بات بھی وہی کرے گا اب۔ لیکن میں کیسے جاؤں گی اس کے سامنے۔ ارے کیسے جاتے ہیں میں بھی پاگل ہی ہوں۔ خود ہی خود کی سوچ پر اس نے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔

کوئی بات نہیں وہ بھی منت رحمان پاشا تھی۔ پورے کانفیڈینس کے ساتھ جائے گی اور آرام سے بات کرے گی وہ کون سا اسے جنگ کے محاذ پر بلا رہا تھا جو وہ یوں نروس ہو رہی تھی۔ اور وہ اس کا شوہر تھا کوئی غیر نہیں تو وہ کیوں گھبراتی۔ سب کچھ اللہ پہ چھوڑ کر وہ تمام سوچیں جھٹکتی اسٹیج کی جانب بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

آج چاند پورا تھا۔اور اس کی چاندنی نے رات کے اندھیرے بھی اچھا خاصا اجالا کر رکھا تھا۔ولیمے کی تھکن اتارنے کی بجائے وہ لوگ کافی کے مگ ہاتھ میں پکڑے کمرے کی بالکنی میں کھڑے چاند کو تک رہے تھے۔مکرم کو کافی بہت پسند تھی یہ بات وہ جانتی تھی۔اسے بھی کچھ خاص پسند نہیں تھی مگر اب وہ بھی پینا شروع ہو گئی تھی۔وہ اپنے ہاتھوں سے اس کیلئے اور اپنے لیے کافی بنا کر لایا تھا۔

"تم اگر کبھی بھی خوش ہو یا مجھے تحفہ دینا چاہو تو اپنے ہاتھ سے بنی کافی میرے لیے لے آنا۔" وہ چاند کو دیکھتا اس سے کہہ رہا تھا۔

"اور اگر تم کبھی خوش ہوئے تو تم کیا لاؤ گے میرے لیے؟"

"تم ابھی حکم کرو تمہارے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں۔" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا گویا ہوا۔نور کو وہ اس وقت کوئی اور ہی مکرم لگا تھا۔

"نہیں فلحال نہیں۔" اس نے ہنستے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا دیا۔

"یہ چاند کتنا خوبصورت ہے ناں۔" وہ چاند کو غور سے دیکھتے ہوئے بولی۔

"مجھے بھی تم بالکل چاند کی طرح خوبصورت لگتی ہو۔"

"اور مجھے آپ ہی چاند لگتے ہو۔" یہ وہ پہلا فقرہ تھا جو نور نے اس کیلئے کہا تھا۔ اسے خوشی ہوئی۔

سب کی اپنی اپنی آنکھیں، سب کا اپنا اپنا چاند۔"

کافی کا سپ لیتی اس نے آنکھیں موند کر اس کے کندھے سے سر ٹکا دیا۔

باتوں باتوں میں اس کا یوں سر اس کے کندھے سے لگانا مکرم کو اندر تک سرشار کر دیتا تھا۔ وہ اس کا سکون بنتی جارہی تھی۔ وہ اس کو اندر تک پرسکون کر دیتی تھی۔ وہ بہت خوبصورت اور شفاف دل کی لڑکی تھی۔ اس کے دل میں کسی کیلئے میل نہیں تھا۔ وہ جیسی اندر سے تھی ویسی باہر سے بھی تھی۔ وہ اس کو بہت عزیز ہوتی جارہی

www.novelsclubb.com

تھی۔اگر جو وہ اس کو نہ ملتی تو پھر؟مکرم سوچ کو یہیں جھٹکتا اسے اندر چلنے کا کہنے لگا۔

"ابھی رکیں ناں تھوڑی دیر مزید۔چاند اکیلا ہے ہم اس کا ساتھ دیتے ہیں تھوڑا سا اس بھری رات میں۔" وہ اس کی بچگانہ بات پہ کھل کے ہنسا۔

"چاند اکیلا ہے تو کیا ہوا ہم تو ایک دوسرے کے ساتھ ہیں ناں۔ہم کس خوشی میں اس کی وجہ سے دور رہیں، تم چلو اندر۔" وہ ایک دفعہ پھر ہنسا تھا۔

"کسی کو اکیلا دیکھ کر ایسے نہیں ہنستے۔"اس نے ناراضگی سے کہا۔

"ارے میں تو ایسے ہی کہہ رہا تھا اور وہ تو چاند ہے ہمشہ سے اکیلا ہی تو رہا ہے آگے بھی رہ لے گا۔" وہ اس کی بات کا بغیر کوئی جواب دیے کمرے میں آگئی۔مکرم کو پتا چل گیا وہ ناراض ہو گئی تھی۔وہ گہری سانس لیتا اس کے پیچھے آیا۔

"کیا تم ناراض ہو گئی ہو؟" وہ اس کی طرف منہ کر کے اس سے پوچھ رہا تھا۔

"نہیں۔" یک لفظی جواب آیا تھا۔اس کا مطلب تھا وہ واقعی ناراض ہے۔

"تو بیگم جانان اب آپ کیسے راضی ہوں گی؟" وہ اس سے پوچھ رہا تھا۔

"سورۃ رحمٰن سنائیں گے تو پھر راضی ہوں گی۔" اس نے جھٹ سے کہا۔وہ اس کی اس بات پر حیرت ذدہ بھی تھا اور خوش بھی۔جہاں بیویاں خرچے کی خواہش کرتی ہیں وہاں اس کی بیوی اللہ کا کلام اس کے منہ سے سننے کی خواہش کر رہی تھی۔

"اچھا چلو ٹھیک ہے اوپر ہو جاو بیڈ پہ۔" پھر تھوڑی ہی دیر میں وہ اس کا سر اپنے ساتھ لگائے ماتھے پہ ہاتھ رکھے اونچی آواز میں تلاوت کر رہا تھا۔یوں جیسے دم کر رہا ہو۔اس کی آواز واقعی بہت خوبصورت تھی۔اس کی آواز میں سوز تھا۔سننے والے کی روح تک کو سرشار کر دیتی تھی۔

www.novelsclubb.com

تلاوت مکمل کرتا اس نے اس پر پھونک ماری تو اس نے دیکھا وہ سو چکی تھی۔وہ تلاوت سنتے سنتے سو چکی تھی۔اسے سوتا دیکھ کر وہ مسکرا دیا۔پھر اسے صحیح کرتا تکیہ

اس کے نیچے سیٹ کرتا لحاف اس کے اوپر ڈالے وہ بھی سونے کی تیاری کرنے لگا۔

آج فنکشن کی وجہ سے کافی تھکاوٹ ہو چکی اس لیے نیند بھی جلدی آگئی۔

گھٹنوں تک آتی کالی قمیض کے نیچے کالی شلوار پہنے اوپر بغیر بازوؤں کے سندھی جیکٹ پہنے اس نے کالے کھلے بال پیچھے چھوڑ رکھے۔ ہلکا میک آپ کیے مسکارے سے پلکیں پیچھے موڑی ہوئیں اس کی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہے تھے۔

اتفاقاً ہی سامنے والا بھی اس وقت کالے جوڑے میں ملبوس تھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے ایٹ لیسٹ ماما کو تو بتا کر آنے دیتے۔" وہ اسے دیکھتی فکرمند لہجے میں بول رہی تھی۔

"ضرورت نہیں تھی اس کی میں نے آنٹی کو بتا دیا تھا۔" یہ سنتی وہ بھی ریلیکس ہو گئی۔

"آپ کوئی بات کرنے والے تھے۔" وہ اس سے یوں پوچھ رہی تھی جیسے اسے واپس جانے کی جلدی ہو۔ حالانکہ ایسا کچھ نہیں تھا اسے بس وہ بات جاننے میں دلچسپی تھی جو وہ کرنے جا رہا تھا۔

"میرے خیال سے پہلے کچھ آرڈر کر لیتے ہیں پھر کرتے ہیں بات۔" وہ کہتا اس کی بیتابی کو مزید بڑھا گیا۔

www.novelsclubb.com

چلو جہاں اتنا انتظار کیا وہاں تھوڑا اور سہی۔ جیسے تیسے کر کے کھانا سرو ہوا تو وہ کھانا شروع ہو گئی مگر کان اس کے اسی طرف متوجہ تھے کہ شاید اب کوئی بات کر دے

مگر وہ شاید کھانا ختم کرنے کے بعد بات کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔وہ بھی یہ محسوس کرتی کھانا انجوائے کرنے لگی باتیں تو ہوتی رہیں گی کھانا تو کھا لے پہلے۔

وہ کھانا ختم کر چکی تھی وہ بھی تقریباً ختم کر چکا تھا۔آخری نوالہ لیتا نیپکین سے ہاتھ صاف کرنے لگا۔وہ ابھی بھی اس کے بات کرنے کی منتظر تھی مگر اس نے ڈرنک آرڈر کر دی۔منت کو لگا اس کا صبر جواب دے جائے گا۔مگر پھر وہ کنٹرول کر کے بیٹھی رہی۔

"بات دراصل مجھے ہم دونوں کے متعلق کرنی تھی۔"منت کو لگا معجزہ ہوا ہے کیونکہ ڈرنک ابھی آئی نہیں تھی اور وہ بات کرنا شروع ہو گیا تھا۔

مطلب؟"اس نے ناسمجھی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"وہی مطلب سمجھانے لگا ہوں۔"اس نے سانس لی۔"مجھے نہیں پتا اس سب کو سننے کے بعد تمہارا ری ایکشن کیا ہو گا۔یا تم کیسا ردعمل ظاہر کرو گی۔میں تمہیں

بس وہ بات بتانا چاہتا ہوں جو شاید تمہیں نہیں معلوم مگر وہ صرف ایک بات نہیں ہے۔وہ بہت کچھ ہے جو تم سے تعلق رکھتا ہے اور مجھ سے بھی جڑا ہوا ہے۔"اس نے رک کر اس کے تاثرات دیکھ کر کوئی اندازہ لگانا چاہا مگر ناکام رہا۔

کیونکہ اس کا چہرہ کسی بھی قسم کے تاثرات سے عاری تھا۔خیر وہ گہری سانس لیتا بات آگے بڑھا گیا۔

"دیکھو میں جو تمہیں بتانا چاہ رہا ہوں وہ ذرا تحمل سے سننا۔مجھے پتا ہے لڑکیاں تھوڑی جذباتی ہوتی ہیں شاید تم بھی ویسی ہی ہو۔"کہہ کر اس کی جانب دیکھا جو گہری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔"میرا مطلب ہے شاید نہ ہو۔مگر اطمینان سے سننا۔مجھے بس یہ سمجھ نہیں آتی کہ گھر والوں نے اب تک یہ بات تمہیں کیوں نہیں بتائی حالانکہ بتا دینی چاہیے تھی۔تم بڑی ہو گئی ہو اپنے اچھے برے کا فیصلہ کرنا خوب سمجھتی ہو۔اب تک تو میرے خیال سے بتا دینا چاہیے تھا تاکہ تم اب تک اپنے

www.novelsclubb.com

مستقبل کا فیصلہ کر چکی ہوتیں۔" اس نے پھر بات کر کر اس کے تاثرات جاننے چاہے مگر ندارد۔

"شاید تمہیں نہیں پتا مگر ہمارا نکاح ہو چکا ہے۔" گہری سانس لیتے اس نے کہہ ڈالا اور اس کا ردعمل جاننے کیلیئے اس نے اس کی جانب دیکھا تو اس نے بھی بالآخر لب کھولے۔

"میں یہ بات پہلے سے جانتی ہوں۔" تحمل مزاجی سے کہتی اب وہ پیچھے سکون سے ٹیک لگائے اس کا ردعمل دیکھنے لگی۔ سکون سے سامنے والے کے تاثرات دیکھنے کی باری اب اس کی تھی۔

"کیا؟" وہ شاکڈ تھا۔" لیکن سب تو یہی کہہ رہے تھے کہ تمہیں نہیں پتا کیونکہ کسی نے تمہیں اس متعلق نہیں بتایا۔"

"وہ لوگ نہیں جانتے کہ مجھے اس متعلق معلوم ہے۔"

مگر تم نے کیوں نہیں بتایا۔"

"کیونکہ میں نہیں جانتی تھی کہ تمہیں یعنی میرے شوہر محترم کو اس متعلق معلوم ہے کہ نہیں۔" اس کے لہجے میں سختی تھی۔

"اس سے میرا کیا تعلق؟ تم بتا دیتیں اگر جانتی تھی تو۔"

"تمہارا کیا تعلق؟ سیریسلی؟" غصے سے کہتی وہ آگے ہوئی۔ "تمہیں تو معلوم تھا ناں اس متعلق تو تم نے مجھ سے رابطہ کیوں نہیں کیا ہاں؟"

کیا مجھے کرنا چاہیے تھا؟"

کیوں کیا نہیں کرنا چاہیے تھا؟" وہ دوبدو بولی۔

www.novelsclubb.com

مجھے ضرور محسوس نہیں ہوئی۔"

مجھے بھی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔"

مجھے لگا جب صحیح وقت آئے گا تو خود ہی بات چیت بھی ہو جائے گی۔"

"مجھے بھی یہی لگا۔" وہ ابھی بھی اسی انداز سے بات کر رہی تھی۔ وہ بھول گئی تھی کہ ابھی تھوڑی دیر پہلے وہ اس سے بات کرنے سے ہچکچا رہی تھی۔ مگر وہ بھی خالص بیویوں والے روپ میں آچکی تھی۔

"مجھے تمہارے ناراض ہونے کی وجہ سمجھ میں نہیں آرہی۔ ہمارا تو کوئی ایسا دوستی کا تعلق بھی نہیں تھا کہ تم یوں منہ پھلا کر بیٹھ جاؤ۔"

"نکاح سے زیادہ کوئی مضبوط تعلق ہوتا ہے مسٹر فائز؟ ہاں؟" اس کے لہجے میں مزید سختی آگئی۔ ویٹر ڈرنک سرو کرنے لگا تو وہ پیچھے ٹیک لگاتی آگے پیچھے دیکھنے لگی۔ جبکہ وہ صرف اس کا انداز دیکھ رہا تھا۔ دیکھنے سے تو اتنی غصے والی نہیں لگتی تھی وہ۔ کہاں بھر رکھا تھا اس نے اتنا غصہ۔ ایسے سب باتوں کا حساب کتاب وہ اس سے کر رہی تھی جیسے پتا نہیں کتنے عرصے کا غصہ دبا کر بیٹھی تھی اور اب ایک دم سے سب باہر نکال رہی تھی۔

"تھوڑا ٹھنڈا پی لو اور تھوڑی ٹھنڈی ہو جاؤ۔" وہ اس کا غصہ کم کرنا چاہ رہا تھا جواباً اس نے خونخوار نگاہوں سے اسے دیکھا تو وہ مزید بولنے کا ارادہ ملتوی کرتا ڈرنک پینے لگا۔

اچھا چھوڑو اب بتاؤ آگے کا کیا ارادہ ہے؟"

"کیا مطلب؟" اس نے ایسے پوچھا جیسے جانتی ہی نہ ہو وہ کس متعلق پوچھ رہا ہے۔

فائزنے اسے دیکھ کر آہ بھری۔ اتنی سیدھی وہ نہیں تھی جتنی نظر آتی تھی۔ وہ اسے اتنے ہی وقت میں جان گیا تھا۔

میں نکاح کے متعلق پوچھ رہا ہوں۔" اس نے کہا۔

"گھر والوں نے فیصلہ کیا تھا نکاح کا آگے بھی جو کریں گے مجھے منظور ہو گا۔"

تو تمہاری اپنی کوئی رائے نہیں ہے اس متعلق؟"

کہا تو ہے جو گھر۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"میں گھر والوں کی مرضی نہیں تمہاری مرضی پوچھ رہا ہوں لڑکی۔"اس نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔

"تم بتاؤ تمہاری کیا مرضی ہے؟"اس نے الٹا اس سے سوال کیا۔

"مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔"اس نے کندھے اچکا کر کہا۔

کس بات سے؟"

"یہی کہ اگر یہ نکاح رہتا ہے تو بھی اور نہیں بھی تو بھی۔"

"واٹ۔۔ تمہیں اس بات سے کوئی مسئلہ نہیں اگر یہ نکاح نہیں رہتا تو؟"اس نے شاکی نظروں سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

فائز کو فوراً اندازہ ہو گیا اس نے کوئی غلط بات کہہ دی ہے۔

نہیں میں بس کہہ رہا تھا کہ۔۔"

"ہاں تم کہہ رہے تھے کہ تمہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے اگر نکاح ٹوٹ بھی جائے تو۔"

"نہیں میں نے ایسا نہیں کہا میرا مطلب تھا۔" وہ ابھی کہہ ہی رہا تھا جب وہ اٹھ کر جانے لگی۔ اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر فوراً اسے واپس بٹھایا۔

کیا ہو گیا ہے ایسے کیوں بی ہیو کر رہی ہو۔"

میں کچھ بی ہیو نہیں کر رہی جب یہ نکاح ہی نہیں رہنا تو میں آپ کے ساتھ یہاں کیوں بیٹھوں۔" وہ ضبط سے گویا ہوئی۔

"دیکھو منت میرا وہ مطلب نہیں تھا۔ میں بس یہ کہہ رہا تھا کہ میں نے کبھی بھی نکاح کے متعلق نہیں سوچا، اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں نہیں سوچا تو شاید مجھے اتنا مسئلہ نہ ہو اس بات سے اگر کچھ بھی ہوتا ہے تو۔ لیکن آف کورس یہ چیز مجھ

www.novelsclubb.com

پر اثر توڑ ڈالے گی ناں کیونکہ نکاح کوئی چھوٹی چیز تو نہیں ہے ناں۔"اس نے اسے صفائی دینے کی کوشش کی۔

"میں بھی تو یہی کہہ رہی ہوں نکاح کوئی چھوٹی چیز نہیں ہے جو یوں ختم ہو جائے۔ اور تم۔۔تم نے کیوں نہیں سوچا اس بارے میں ہاں؟"وہ اب اسے گھورتے ہوئے اس بارے میں بازپرس کر رہی تھی۔

فائز کو لگا وہ بہت برا پھنسا ہے۔

"پہلے کبھی خیال نہیں آیا لیکن اب سوچ سکتا ہوں اسی لیے تو لایا ہوں یہاں۔"یہ سنتے ہی منت پیچھے سکون سے بیٹھی۔

"ٹھیک ہے تو اگر یہ طہ ہو ہی گیا ہے کہ ہم ساتھ رہیں گے تو پھر بتاؤ کہاں تھے اتنا عرصہ؟"

"پہلی بات یہ کب طہ ہوا کہ ہم اب ساتھ ہی رہیں گے؟"

"نہیں کیا مطلب ہے تمہارا بیوی تمہاری ہوں میں تو کیا خلا میں رہوگی میں ہاں؟"

"نہیں بے شک ساتھ ہی رہوگی۔"اس نے کان کھجاتے ہوئے کہا۔"اور یہ کیا کہ میں کہاں رہا ہوں ہوں بھئی پیرس تھا پڑھائی کر تار ہا ہوں۔"

"جھوٹ مت بولو فائز۔"اس نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب ہے تمہارا میں کیوں جھوٹ بولوں گا۔"

"یہی تو جاننا ہے مجھے کیوں جھوٹ بول رہے ہو۔"

"میں پیرس ہی تھا پاگل لڑکی میں نے کہاں ہونا ہے۔"

"لیکن میری دوست نے تو تمہیں یہاں دیکھا تھا کچھ عرصہ پہلے۔"وہ ابھی بھی براہ راست کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔

"اسے ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہوگی اور تم بھی اس کی باتوں میں آگئی؟"

www.novelsclubb.com

"اسے غلط فہمی نہیں ہوئی فائز میں جانتی ہوں اسے وہ یوں اتنے یقین سے اگر کہہ رہی تھی تو اس نے ضرور دیکھا ہوگا۔ وہاں تو اسے میں نے ٹال دیا تھا مگر تم بتاؤ اصل میں کہاں تھے تم؟"

"وہ کچھ بھی کہہ دے گی اور تم یقین کر لو گی ہاں؟"

"فائز۔۔مجھے بتاؤ کے تم کہاں تھے۔" اس نے زور دیتے ہوئے کہا۔

میں وہیں تھا پاگل کیوں عجیب باتیں کر رہی ہو۔"

"اب اگر تم نے مجھے نہ بتایا تو میں اٹھ کر گھر چلی جاؤں گی اور سب کو بتا دوں گی کہ تم نے جھوٹ بولا تھا اور تم یہیں کہیں رہ رہے تھے۔"

"اوہ دیکھو ایسا مت کرنا۔ میں بہت مشکل میں آجاؤں گا۔" اس نے فکر مندی سے کہا اور پھر ہنس دیا۔" جاؤ، خوشی سے جاؤ اور جا کر بتا دو سب کو۔ کون کرے گا یقین ایسی فضول سی بات پہ ہاں؟" اور پھر وہ ہنستا چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

یعنی حجاب ٹھیک تھی تم واقعی یہیں تھے۔"

"منت پلیز ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔اکتا گیا ہوں میں اب اس ٹاپک سے چینج کرواب پلیز۔"

تم مجھے بتا کیوں نہیں دیتے آخر؟"

ٹھیک ہے کیا بتاؤ؟"

امریکہ کا صدر کون ہے؟"

میں۔"

فائز پلیز۔"

www.novelsclubb.com

مجھے کیا پتا منت کہ اس کا صدر کون ہے۔"

فائز میں بہت مشکل سے کنڑول کر کے بیٹھی ہوں یہاں ورنہ۔"اس نے ضبط کرتے ہوئے یوں کہا جیسے ابھی کوئی چیز اٹھا کے اسے مار دے گی پھر ہاتھ سے چہرے پہ آئے بال نزاکت سے ہٹائے یوں جیسے غصہ کم کرنا چاہا ہو۔

"مجھے بتاؤ کہ تم کہاں تھے۔"

یہیں تھا۔"

پھر جھوٹ کیوں بولا سب سے۔"

جھوٹ نہیں بولا تھا بس سچ چھپایا تھا۔"

ایک ہی بات ہے۔"

www.novelsclubb.com

ایک ہی بات نہیں ہے۔"

نیکسٹ کویسچن ؟"

کہاں رہے پھر کیوں کہ گھر تو آتے نہیں تھے۔"

وہ بھی میرا ہی گھر تھا جہاں ٹھہرا ہوا تھا۔"

اپنا کوئی ذاتی گھر لے رکھا تھا؟"

نہیں تم دماغ مت چلاؤ اگلا سوال پوچھو۔"

کس کے گھر رہ رہے تھے تم؟"

بتایا تو ہے میرا ہی تھا۔"

تم ایگزیکٹ بتاؤ کس کے گھر رہ رہے تھے۔"

تم نہیں جانتے انھیں۔"

اسی لیے تو پوچھ رہی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

کبھی لے چلوں گا ملوانے ایسے سمجھ نہیں آئے گی تمہیں۔"

ہمم لیکن اس سب کا مقصد کیا تھا؟"

کس سب کا؟"

فائز میرا صبر مت آزماؤ۔"

وہ ہنس دیا۔

"سب کچھ آج ہی پوچھو گی کیا؟آج کیلئے اتنا بہت ہے باقی پھر کبھی بتاؤں گا۔"

نہیں ابھی بتاؤ۔"

تمہیں آخر اتنی جلدی کیا ہے لڑکی؟"

"جلدی؟ابھی بھی جلدی؟"پھر ایک دم سے اسے کچھ یاد آیا۔"تم انسٹا استعمال کرتے ہو؟"

نہیں کیوں؟"

منت کو جیسے صدمہ لگا۔وہ کتنا عرصہ انسٹا میں کھپی رہی تھی اسے ڈھونڈنے کیلئے اور وہ سرے سے استعمال ہی نہیں کرتا تھا واہ۔

www.novelsclubb.com

"نہیں ایسے ہی۔" فائز نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔

"کیا ہے، کہا تو ہے ایسے ہی پوچھا ہے۔"

ہاں تو کھا کیوں رہی ہو۔"

ٹھیک ہے اب بتاؤ یہ سب تھا کیا ماجرا۔"

کچھ خاص نہیں تھا بس ایسے ہی ایڈونچر کرنے کا موڈ تھا۔"

"ایسا بھی کون سا ایڈونچر تھا جو اتنا عرصہ چلا۔"

"تم شک کیوں کر رہی ہو میں نے ایسی کوئی بھی حرکت نہیں کی۔ مانتا ہوں اپنے گھر رہا لیکن اس میں کوئی گھر والی نہیں تھی یقین کرو۔"

www.novelsclubb.com

"میں نے اس متعلق سوچا بھی نہیں تم جان بوجھ کے بات ادھر لے کے جا رہے ہو۔"

تو تم اس بات کا پیچھا نہیں چھوڑو گی؟"

یہ چھوڑنے والی بات ہے؟"

آئی ایم ان آئی ایس آئی۔" کہہ کر وہ چپ ہو گیا۔

"واٹ، تم مذاق کر رہے ہو ہیں ناں؟"اس نے جیسے تصدیق چاہی تھی۔

"تمہارا میرا کوئی مذاق ہے بھی؟"اس نے طنزیہ کہا۔

تم خود کو سمجھتے کیا ہو ہاں؟"وہ اب پھیل رہا تھا منت کو غصہ آیا۔

جہان سکندر۔"

وہ کون ہے؟"اس نے مشکوک انداز میں پوچھا۔

سر ہیں ہمارے۔"اس نے گلا کھنکھارتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

سچی سچی بتاؤ کون ہے یہ۔"

منت کیا ہو گیا ہے کیوں ہر بات کے پیچھے پڑ جاتی ہو۔"اس نے اکتا کر کہا۔

"اچھاٹھیک ہے یہ بتاؤاس کے متعلق کس کس کو پتا ہے؟"

"ماما، بابا، مکرم اوراب بدقسمتی سے تمہیں بھی۔"

"ایک منٹ بھائی کو یہ بات پتا تھی؟انھوں نے کبھی بتائی کیوں ہیں؟"

تم نے کبھی پوچھی؟"

نہیں۔"

توپھر؟"

کچھ نہیں۔"

"اب چلیں گھر یاکوئی اور تفتیش باقی ہے میڈم کی؟"اس نے بھرپور طنز کرتے ہوئے کہا مگراس پر کوئی اثر نہ ہوا۔

"اسپائی تواتنے جلدی اپنی جاب کے متعلق نہیں بتاتے تو تم نے کیسے بتادی۔"

www.novelsclubb.com

"اللہ کا واسطہ ہے منت اپنی چھوٹی سی عقل کو اپنی استطاعت سے زیادہ استعمال کرنے کی کوشش مت کیا کرو۔"

"میں نے تو بس ایک وجہ پوچھی ہے۔" اس نے بچگانہ انداز میں کہا جیسے فائز نے اسے ڈپٹ دیا تھا کسی بڑے کی طرح۔

"دیکھو ابھی تم نے ہی تو کتنا فورس کیا، کیا اب بھی نہ بتاتا؟ خیر میں گھر سے سوچ کہ نہیں آیا تھا کہ تمہیں بتاؤں گا یہ سب مگر اب جب فیصلہ کر ہی لیا ہے ساتھ رہنے کا تو اعتبار کا رشتہ قائم کرنا بھی ضروری ہی تھا۔ کبھی نہ کبھی تو بتانا ہی تھا۔ ابھی بھی یہ سب صرف اس وجہ سے بتایا ہے کہ تم میرا یقین کر لو اور یہ بات جان لو کہ میں نے اس نکاح کو تسلیم کر لیا ہے۔ اور یہ بھی کہ اگر تم انسٹا میں مجھے ڈھونڈنے کی بجائے میرا نمبر کسی سے لے کے رابطہ کر لیتیں تو تمہارا وقت اور عقل دونوں بچ جاتیں۔ جو کہ تمہارے پاس ہے نہیں۔ مگر نہیں میڈم کو تو رابطہ کرنا ہی نہیں تھا میڈم کو تو صرف اسٹالک کرنا تھا مجھے شاید، ہیں ناں؟ کیا میں صحیح کہہ رہا ہوں منت میڈم؟"

www.novelsclubb.com

"چلتے ہیں گھر دیر ہو رہی ہے۔"اس نے اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے کہا۔

بہت بہت مہربانی آپ کی لیکن یہ نیک خیال کچھ زیادہ ہی لیٹ نہیں آیا؟"منت خونخوار نظروں سے گھورتی کھڑی ہوئی۔ کہیں سے نہیں لگ رہا تھا کہ یہ ان کی پہلی ملاقات تھی۔وہ جو یہاں آنے سے پہلے نروس تھی اب کہیں سے بھی پہلے والی منت نہیں لگ رہی تھی۔ مگر ہاں بات کرنے سے وہ کافی حد تک ریلیکس ہو چکی تھی۔

چلو اس رشتے کا کہیں تو سر جوڑ نظر آیا اسے۔اب وہ کافی حد تک پر سکون تھی۔

"اب میں آپ سے یہی توقع کرتا ہوں کہ اس متعلق کسی سے بات نہ کریں۔" گاڑی گھر کی طرف موڑتے ہوئے وہ اسے تنبیہ کر رہا تھا۔

"کیا میں اتنی بیوقوف لگتی ہوں؟"

فائز نے سر سے پیر تک اسے دیکھا پھر جبراً نفی میں سر ہلایا۔منت نے ایک بار پھر اسے گھور اوہ اس کے علاؤہ کچھ کر بھی نہیں سکتی تھی۔آخر کو اس کا شوہر تھا اب گزارہ تو کرنا ہی تھا۔

"کیا اب گھر والوں سے نکاح کے متعلق بات کر لینی چاہیے ؟"منت نے اس سے رائے لینی چاہی۔

"تم رہنے دو وہ خود تم سے بات کر لیں گے۔"

ہم ایک دفعہ کریں تو سہی سب کی کلاس لوں گی میں۔سوچتے ہوئے اس نے باہر دیکھا۔

"ویسے ٹھیک نہیں تھا کیا مکرم کی شادی پہ ہی ہمارا بھی کوئی سر جوڑ نکال لیتے خرچہ کم ہو جاتا نہیں ؟"

"ہماری اس متعلق بات ہو گئی یہ کسی معجزے سے کم نہیں ہے کیا خرچہ ورچہ تو ہوتا ہی رہنا ہے بعد میں۔"

"ہاں تو تم سیدھا رابطہ کر لیتی ناں مگر نہیں جاسوسی جو کرنی تھی پہلے۔"

"کوئی جاسوسی نہیں کرنی تھی میں بس جاننا چاہ رہی تھی تمہارے متعلق۔"

"تو مجھ سے پوچھ لیتیں میں زیادہ بہتر طریقے سے بتاتا۔"

"جی جیسے ابھی بتایا؟"

"بتا تو دیا ناں، ہونہہ۔اب نکلو آگیا ہے گھر اور مہربانی کر کے اب اس متعلق کوئی سوال مت کرنا جتنا ہو سکتا تھا میں نے بتا دیا۔"

www.novelsclubb.com

"ہم دیکھوں گی اگر کوئی نیا سوال دماغ میں نہ آیا تو۔"

"یا اللہ تیری قدرت بغیر دماغ والے بھی اتنا کچھ سوچ لیتے ہیں۔" اس نے ہلکی آواز میں کہا مگر وہ سن گئی۔

گاڑی سے نکلتے اس نے زور سے دروازہ بند کیا جس سے فائز کا دل حلق میں آیا۔

کوئی پوائنٹ ہی مار لیتی دروازہ مار کے دل کیوں مارنے لگی تھی۔

--

جاری ہے۔

www.novelsclubb.com